© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

از جناب الم صاحب مظفر نگری

قید میں ہوں جب سے دل میرا جنوں پرور ہوا
یہ جہاں میرے لئے اک خانۂ بے در ہوا

مجھ سے ہیں چھوٹے ہوئے دیر و حرم دشت و چمن
کون ہے دنیا میں جو میری طرح بے گھر ہوا

سعیِ پیہم کا نتیجہ ہے کمالِ زندگی
جب کسی قطرے نے طے کیں منزلیں گوہر ہوا

کیوں نہ ہوں مسجودِ ہستی اس کی سرافرازیاں
سر وہی سر ہے کہ جو آزادِ سنگِ در ہوا

کیف برسانے لگے دل پر اسیری کے مزے
ہم نشینِ کنجِ قفس میں جب سے میں بے پر ہوا

کوئی دیکھے کوچۂ غم کی حیات افروزیاں
جو اڑا ذرہ زمینِ عشق کا اختر ہوا

سنتے ہیں اب برق ہوگی پاسبانِ آشیاں
انتظام ایسا چمن میں کب ہوا کیونکر ہوا

مبتلا رکھا مجھے ہر دم فریبِ عشق میں
لطفِ ناکامی کا عالم آرزو پرور ہوا

نالۂ شبگیر بن کر دل اڑا جاتا ہے آج
اے محبت کیا تماشا ہے عرض جوہر ہوا

ساقیا رندوں کے دم سے میکدہ آباد ہے
کب یہاں تنہا فروغِ انجمن ساغر ہوا

خونِ ناحق کو چھپاتے بزم والے تھا محال
خود فروغِ شمعِ محفل خون کا محضر ہوا

کیا قیامت تھیں الم سوزِ وفا کی گرمیاں
قطرہ قطرہ خونِ دل کا غیرتِ اخگر ہوا

© rasailojaraid.com